02-01-2024
www.jehanpakistan.pk
ABC CERTIFIED
روزنامہ جہان پاکستان کراچی

موسمیاتی تبدیلیوں سے کینو کی پیداوار میں کمی ہوگئی ہے، وحید احمد

نئی ورائٹیز متعارف نہ ہونے سے 100 کے لگ بھگ کینو پراسیسنگ فیکٹریاں بند پڑی

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ وحید احمد نے پاکستان سے کینو کی ایکسپورٹ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومتی سطح پر کینو کی صنعت کے تحفظ اور بحالی کے لیے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان چند سال قبل تک ساڑھے چار لاکھ ٹن کینو کی ایکسپورٹ سے 22 کروڑ ڈالر کا زرمبادلہ حاصل کررہا تھا تاہم اس سال یہ حجم ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ ٹن تک محدود رہنے کا امکان ہے جس سے بمشکل 10 کروڑ ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہوگا۔ پاکستان میں کینو کی موجودہ ورائٹی 60 سال قبل متعارف کرائی گئی اور وقت کے لحاظ سے یہ ورائٹی بیماریوں کے خلاف اپنی قدرتی مزاحمت کھو بیٹھی، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات نی کینو کی ورائٹی کو مزید کمزور کردیا جس کا نتیجہ پیداوار میں نمایاں کمی بالخصوص معیار کی خرابی کی شکل میں نکل رہا ہے۔ وحید احمد نے کہا کہ پی ایف وی اے کئی سال سے پنجاب اور وفاقی حکومت کو آگاہ کرتی رہی ہے کہ کینو کی نئی ورائٹیز متعارف نہ کرائی گئیں تو انڈسٹری ختم ہوجائیگی، لاکھوں لوگوں کا روزگار اور کروڑوں روپے کا زرمبادلہ بھی خطرے میں پڑ جائے گا۔ وحید احمد نے کہا کہ اب صورتحال یہ ہے کہ سیزن کے آغاز پر ہی 200 میں سے نصف کے لگ بھگ کینو پراسیسنگ فیکٹریاں بند پڑی ہیں۔ اس سال کینو کی ایکسپورٹ ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ ٹن تک محدود رہنے کا امکان ہے جس سے بمشکل 10 کروڑ ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عموماً کسی بھی پھل کی ورائٹی پچیس سال میں اپنی عمر پوری کرلیتی ہے جس کے بعد اس ورائٹی کی جدید قسم متعارف کرانا پڑتی ہے۔